دار العلوم کے شب و روز

جناب شفیق الدین فاروقی صاحب

دار العلوم میں دورۂ تفسیر کا آغاز الحمد للہ حسب سابق جامعہ میں امسال بھی تعطیلات رمضان میں استاذ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی صاحب مدظلہ دورۂ تفسیر پڑھا رہے ہیں۔ جامعہ کی عظیم مسجد اندر و باہر مکمل طور پر شرکاء سے بھری ہوتی ہے۔ جن کی تعداد تقریباً ایک ہزار سے زائد ہے۔ محدود وسائل کی بناء پر اس سال بھی ہزاروں افراد کو داخلہ نہ مل سکا۔ جس کا ہمیں بھی ازحد افسوس ہے۔ لیکن کیا کیا جائے کہ ع وسعت دل بہت ہے وسعت صحرا کم ہے؟

مولانا مدظلہ کے دورۂ تفسیر میں ملک بھر سے آئے ہوئے طلباء اور علماء شامل ہیں۔ افغانستان سے بھی کئی طالبان زعماء اپنی مصروفیات اور بھاری ذمہ داریاں موقوف کر کے دورۂ تفسیر میں مصروف ہیں۔ جامعہ میں باوجود تعطیلات کے رونق کا سماں ہے اور تعطیلات کا گماں نہیں ہوتا۔ اسی طرح دار العلوم میں دورۂ میراث کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ اور حسب سابق حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب مدظلہ، دورۂ میراث پڑھا رہے ہیں۔ یہ درس بعد از ظہر ترجمہ کے بعد شروع ہوتا ہے اور اس میں سینکڑوں طلباء شریک ہیں۔ اسکے علاوہ عربی کی کلاسیں بھی مصری اساتذہ پڑھا رہے ہیں۔

افغانستان کے وزراء کی دار العلوم تشریف آوری گزشتہ دنوں امارت اسلامیہ افغانستان کے وزیر معدنیات مولانا احمد جان حقانی دار العلوم تشریف لائے۔ آپ بیرون ملک کا دورہ کرنے کے بعد اپنی مادر علمی میں اپنے اساتذہ سے ملنے کیلئے آئے تھے۔ اسی طرح افغانستان کے سیکرٹری خارجہ مولانا حفیظ اللہ حقانی صاحب اور دستار بندی کے موقع پر وزیر اوقاف مولانا مسلم حقانی اپنے دیگر حکومتی زعماء کے ساتھ دار العلوم تشریف لائے تھے۔

مسلم لیگ کے نائب صدر جناب اعجاز الحق صاحب کی آمد یکم دسمبر ۹۹ء کو مسلم لیگ کے نائب صدر اور مرحوم جنرل ضیاء الحقؒ کے صاحبزادے معطل قومی اسمبلی کے رکن جناب اعجاز الحق صاحب موجودہ ملکی حالات پر گفتگو کرنے کیلئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملنے کیلئے دار العلوم تشریف لائے اور انہوں نے حضرت مہتمم صاحب کی رہائش گاہ پر تین گھنٹے تک مذاکرات کئے۔ حضرت مولانا نے جناب اعجاز الحق صاحب کو افغانستان پر اقتصادی پابندیوں کے